View metadata, citation and similar papers at core.ac.uk
brought to you by CORE
provided by eCommons@AKU

THE AGA KHAN UNIVERSITY

eCommons@AKU

Book Chapters

January 2002

Jamhuriyat bator siyasi nizam

Bernadette L. Dean
Aga Khan University, Institute for Educational Development, Karachi

Follow this and additional works at: http://ecommons.aku.edu/book_chapters

Part of the Junior High, Intermediate, Middle School Education and Teaching Commons, and the Social and Philosophical Foundations of Education Commons

Recommended Citation
Dean, B. L. (2002). Jamhuriyat bator siyasi nizam. In Naujawan aur intekhabat: Vote apne mustaqbil ke liye (pp. 7-9). Islamabad: The Asia Foundation.

2۔ جمہوریت بطور سیاسی نظام

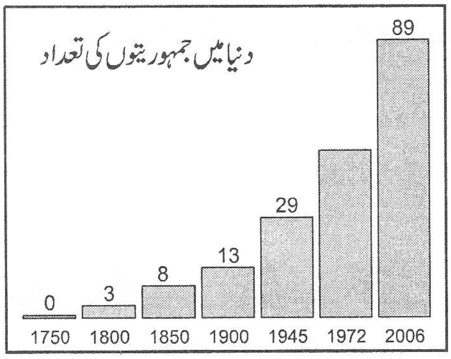

سیاسی نظام اداروں، سیاسی تنظیمات اور مفاداتی گروہوں کے درمیان تعلقات، سیاسی روابط اور قوانین جو ان تمام کے افعال کو چلاتا ہے، کے مجموعے کا نام ہے۔ دنیا میں کئی سیاسی نظام موجود ہیں ان میں سے بڑے سیاسی نظام نقشہ نمبر۴ میں پیش کیے گے ہیں۔

عصر حاضر میں جمہوریت، دنیا کے مشہور ترین سیاسی نظاموں میں سے ایک ہے۔ لفظ جمہوریت ایک یونانی اصطلاح (demokratia) سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے عوام کی حکومت، یہ ایک ایسی حکومت ہے جس میں عوام کی طاقت بالاتر طاقت ہوتی ہے یہ طاقت لوگ خود براہ راست استعمال کرتے ہیں یا اپنے نمائندوں کے ذریعے جنہیں وہ ایک آزاد انتخابی نظام کے ذریعے چنتے ہیں۔ جمہوریت کی بڑی خصوصیات میں ایک اقلیت کے لیے برداشت کا مادہ، اظہار رائے کی آزادی، اور انسانی قدر و قیمت اور عزت کا ہونا ہے اس کے علاوہ تعاون کرنے والے گروہ کے اندر آزادی سے برابر مواقع کا ہونا بھی ضروری ہے۔

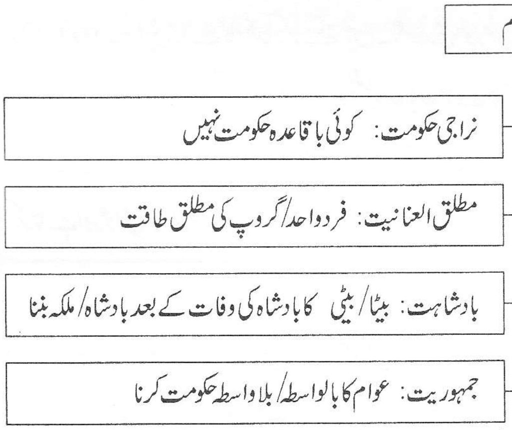

نقشہ نمبر۴: سیاسی نظام

جمہوریت کا تصور کئی اصولوں اور خیالات پر مبنی ہے جن کا معاشرے میں حرکت پذیر ہونا ضروری ہے نقشہ نمبر۵ میں چند بڑے اصول اور خصوصیات جو ان ستونوں کو جمہوریت کے فروغ اور استحکام میں مدد فراہم کرتے ہیں، بیان کیے گیے ہیں۔

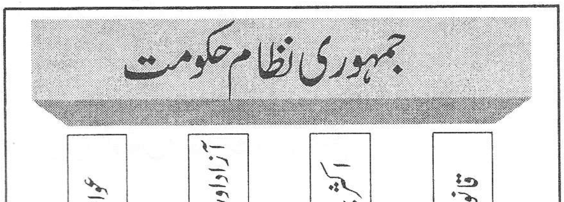

نقشہ نمبر۵: جمہوری نظام حکومت

عوام کی حاکمیت

جمہوریت کا بنیادی اصول اس یقین پر ہے کہ عوام میں اتنی عقل و قابلیت ہے کہ وہ خود پر حکومت کرسکیں۔ بالفاظ دیگر عوام کے پاس یہ طاقت ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرسکیں کہ ایک گروہ کی صورت میں اپنی زندگیاں گزاریں۔ دوسرے لفظوں میں عوام اپنے اوپر براہ راست خود ہی حکومت کرتے ہیں۔ عام طور پر لوگ اپنے نمائندوں کے ذریعے خود حکومت کرتے ہیں۔ اس میں سیاسی جماعتیں آزادانہ طور پر اپنے نمائندوں کو نامزد کرتی ہیں۔ جو انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ لے کر کامیاب قرار پاتے ہیں یا متناسب نمائندگی سے جس میں سیاسی جماعتیں براہ راست نامزد کرتی ہیں جو ملکی قانون کے تحت فی صد تناسب یا حصے کے تحت منتخب نمائندوں کے ذریعے اسمبلی کے رکن قرار پاتے ہیں۔

جدید معاشروں میں حجم اور پیچیدگی کے سبب عوامی بحث ومباحثہ اور گفت وشنید ، ریڈیو ، ٹیلی ویژن ، اخبارات ، کتب ورسائل اور کمپیوٹرز انتہائی کثرت سے نظر آتی ہیں ۔ایک جمہوری معاشرے میں ذرائع ابلاغ نہ صرف عوام کو باخبر اور باشعور بناتا ہے بلکہ بحثیت ایک شہری کے انہیں صائب فیصلے کرنے کے قابل بناتا ہے ۔انتخابی مہم کے دوران میڈیا کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتا ہے کیونکہ بہت کم ووٹرز کو ذاتی طور پر نمائندہ سے ملنے کا وقت ملتا ہے جبکہ اکثریت صرف اسے دیکھتی ہے۔

آزادانہ اور منصفانہ انتخابات

درست منتخب نمائندوں کے چناؤ کے ضمن میں ضروری ہے کہ لوگ انتخابات میں فعال اور پر مقصد طور پر حصہ لیں جو صرف **آزاد اور منصفانہ انتخابات** میں ہی ممکن ہے انتخابات میں ووٹ دینا ہی سب سے زیادہ بنیادی بات ہے ۔ جدید جمہوری معاشرے میں ضروری ہے کہ وہاں آزاد اور منصفانہ الیکشن تواتر سے ہوں جن میں **شہریوں کی فعال شرکت** ہو اور وہ آزادی اظہار کا حق رکھتے ہوں ، **اظہار رائے کی آزادی** کی مدد سے شہری اپنے آپ کو اکھٹا کر کے ناانصافیوں کے خلاف پرامن انداز سے اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں ۔ جمہوری طور طریقوں کے لیے الیکشن بہت اہمیت کا حامل ہے اس کی مدد سے **نگرانی اور توازن کا نظام** قائم ہوتا ہے جس سے سیاسی طاقت کی تقسیم اور پھیلاؤ کو یقینی بنایا جاتا ہے تاکہ کوئی گروہ یا فرد واحد زیادہ طاقت ور نہ ہو جائے **ذرائع ابلاغ**، حکومت اور دوسرے طاقت ور اداروں پر ایک نگراں کی حیثیت سے کام کرتا ہے ۔آزادی اور مقصدیت کی حدود میں رہتے ہوئے ، میڈیا کافی حد تک حکومت کے دعوؤں کے پیچھے چھپے سچ کو واضح کرتا ہے اور عوامی نمائندوں کو ان کے کیے گئے کاموں کا جواب دہ ٹھہراتا ہے۔

اکثریت کی حکومت ، اقلیتوں کے حقوق کے سنگ

تمام جمہوریتوں میں فیصلے کثرت رائے کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں تاہم کوئی بھی ایسے نظام کو منصفانہ نہیں کہہ سکتا جس میں ۵۱% لوگ اکثریت کے نام پر ۴۹% لوگوں پر حکومت کریں ۔اس لیے ایک جمہوری معاشرے میں **اکثریتی حکومت کو انفرادی اور اقلیتی حقوق کے تحفظ کی ضمانت دینی پڑتی ہے** اس میں نسلی ، مذہبی اور سیاسی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے ۔اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صرف اکثریت کا ان کے لیے اچھے جذبات رکھنا کافی نہیں ہوتا ، بلکہ یہ حقوق قانونی تحفظ رکھتے ہیں اور انہیں اکثریتی ووٹ کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔

قانون کی نظر میں مساوات (برابری)

جمہوریت کا دعوی ہے کہ قانون کی نظر میں **سب برابر ہیں** اور ہر ایک فرد کا حق ہے کہ وہ بغیر کسی امتیاز کے قانون کا ایک جیسا تحفظ حاصل کر سکے۔ آسان فہم الفاظ میں ہر کسی کے لیے قانون برابر ہے اور ایک ہی طریقے سے سب کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ قانون کے آگے سب کا برابر ہونا ، جمہوریت کا ایک ایسا نظریہ ہے جو اقلیتی گروہوں یا معاشی اور سیاسی طور پر کم طاقت رکھنے والے طبقات کے لیے نہایت اہم ہے ۔**انصاف اور قانون پر عمل کے نظریہ** کو اس وقت بہتر طریقے سے حاصل کیا جاسکتا ہے جب قوانین بھی عوام کے ذریعے بنائے جائیں اور وہی اس پر بھی عمل کریں ۔جمہوری معاشروں میں لوگ قوانین کا اپنی مرضی سے احترام کرتے ہیں کیونکہ وہ قوانین ان ہی کے بنائے ہوئے ہوتے ہیں ۔ انصاف اور قانون کی حکمرانی کے لیے ایک ایسا مضبوط ، آزاد بااختیار پر وسائل عدالتی نظام ہو جو حکومتی عہدہ داروں اور اعلی درجے کے لیڈروں کا قوانین اور ضوابط کے تحت احتساب کر سکے۔

جمہوریت کی جانچ

مندرجہ ذیل پیمانہ کسی ملک میں جمہوریت کی کیفیت کو جانچنے کے چند اشارے مہیا کرتا ہے۔ اس پیمانے کو استعمال کرتے ہوئے اپنے تجزیے کے مطابق پاکستان میں جمہوریت کے معیار کو جانچیئے۔

1 کیا قومی اسمبلی کے الیکشن آزادانہ ہوئے؟
- 1 امیدواروں کے لئے آزادنہ انتخابی ماحول فراہم کیا گیا
- 0.5 انتخابی عمل پر چند پابندیاں ہیں
- 0 یک پارٹی نظام پر بڑی پابندی لگائی گئیں۔ جیسے کہ کسی بڑی سیاسی پارٹی یا فرد واحد پر پابندی ہو۔

2 کیا بالغ رائے دہی کا حق ہر ایک کو حاصل ہے۔
- 1 ہاں
- 0 نہیں

3 کیا ہر شہری کسی حکومتی اور غیر حکومتی اداروں کے خوف کے بغیر ووٹ ڈال سکتے ہیں۔
- 1 ہاں
- 0 نہیں

4 کیا حزب اختلاف کی جماعتوں کو حکومت میں آنے کے مواقع موجود ہیں۔
- 1 ہاں
- 0.5 صرف دو پارٹیوں کا کردار حاوی ہے۔ جبکہ دوسری سیاسی قوتوں کو قومی حکومت میں آنے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔
- 0 نہیں

5 کیا انتخابات کے بعد تبدیلی اقتدار کے اصول وضوابط اور طریقہ کار واضح اور تسلیم شدہ ہیں؟
- 1 تینوں طریقہ کار طے شدہ ہیں
- 0.5 تینوں میں سے دو کو پورا کر لیا گیا ہے
- 0 کوئی ایک یا کوئی بھی طریقہ کار موجود نہیں

6 کیا آزاد الیکٹرونک میڈیا موجود ہے؟
- 1 ہاں
- 0.5 متنوع میڈیا لیکن حکومتی کنٹرول کے تحت
- 0 نہیں

7 کیا اظہار رائے اور احتجاج کی آزادی ہے؟
- 1 ہاں
- 0.5 اقلیتوں کی رائے حکومتی خوف کی وجہ سے دبی ہوئی ہے۔ موجودہ قانون بڑے اور وسیع پیمانے پر اظہار رائے کے لئے موافق نہیں۔
- 0 نہیں

8 کیا عدلیہ حکومتی اثر سے آزاد ہے؟
- 1 مکمل طور پر
- 0.5 کچھ حد تک
- 0 بالکل نہیں

9 کس حد تک مذہبی رواداری اور اظہار خیال کی آزادی موجود ہے؟
- 1 مکمل طور پر
- 0.5 کچھ حد تک
- 0 بالکل نہیں

10 شہریوں کو کس حد تک ذاتی آزادی دی گئی ہے۔ جیسے کہ جنسی برابری سفر کرنے کا حق، کام اور مطالعے کا چناؤ؟
- 1 مکمل طور پر
- 0.5 کچھ حد تک
- 0 بالکل نہیں

نتیجہ: کل نشانات: = ۱۰ حاصل کردہ نشانات: =

معیار: ۳ سے کم: سب سے خراب ۴ سے ۶ : بہتر ۷ یا اس سے اوپر: بہترین

[Adopted from The Economist Intelligence Unit's index of democracy]